تفسیر عیاشی

مؤلف

شیخ ابو النضر محمد بن مسعود عیاشی سمرقندی

مترجم

شوکت حسین سندرالوی

حق برادرز

مسلم سنٹر چیمبرلین روڈ، اردو بازار لاہور

تفسیر عیاشی

(جلد اول)

مؤلف

محدث جلیل ابو نصر محمد بن مسعود بن عیاش تمیمی کوفی سمرقندی

مترجم

شوکت حسین سندرالوی

حق برادرز

مسلم سنٹر، چیٹر جی روڈ، اردو بازار، لاہور

نام کتاب	:	تفسیر عیاشی
جلد	:	اوّل
مؤلف	:	محدث جلیل ابونصر محمد بن مسعود بن عیاش تمیمی کوفی سمرقندی
مترجم	:	شوکت حسین سندرالوی
ناشر	:	حق برادرز، مسلم سنٹر، چیٹرجی روڈ، اردو بازار، لاہور
		0333-4431382
سن اشاعت	:	اگست 2009ء
مطبع	:	
ہدیہ	:	روپے

ملنے کا پتہ

المہدی فاؤنڈیشن پاکستان

رابطہ آفس: سندرال، ضلع خوشاب

فون: 0302-6396705

دلوں پر غلاف

﴿۲۹۸﴾ ابوالعباس کہتے ہیں ابوعبداللہ صادقؑ نے فرمایا اور اس آیت کی تلاوت کی قَالُوا قُلُوبُنَا غُلُف" انہوں نے کہا ہمارے دل پر غلاف ہیں لکھ دیا گیا۔

عیسیٰؑ کی موت سے پہلے تمام اہل کتاب ایمان لائیں گے

﴿۲۹۹﴾ حارث بن مغیرہ کہتے ہیں ابوعبداللہ صادقؑ نے قول خدا کے بارے میں وَ اِنْ مِنْ اَهْلِ الْكِتَابِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ وَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا اور اہل کتاب سے نہ ہوگا مگر یہ کہ ایمان لائے گا اس پر اس کی موت سے قبل اور بروز قیامت وہ ان پر گواہ ہوگا فرمایا اس سے مراد رسولؐ اللہ ہیں۔

﴿۳۰۰﴾ مفضل بن محمد کہتے ہیں میں نے ابوعبداللہ صادقؑ سے قول خدا کے بارے میں سوال کیا وان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته اور اہل کتاب سے نہ ہوگا مگر یہ کہ ایمان لائے گا اس پر اس کی موت سے قبل فرمایا یہ خاص ہمارے لیے نازل ہوئی ہے اور بے شک کوئی بھی اولاد فاطمہؑ میں سے ایک شخص نہیں ہوتا جس کو موت آجائے اور نہ ہی دنیا سے جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے زمانے کے امام کا اقرار کرتا ہے جیسا کہ اولاد یعقوبؑ نے یوسفؑ کا اقرار کیا یہاں تک کہ انہوں نے کہا تاللّٰہ لقد آثرک الله علينا خدا کی قسم آپ کو خدا نے ہم پر بزرگی دی ہے۔

(اہل کتاب سے مراد اولاد فاطمہؑ ہے تو یہ خدا کے اس قول سے بھی مطابق ہے ثم اورثنا الكتاب الذين اصطفينا من عبادنا پھر ہم نے کتاب کا وارث بنایا ان کو جن کو ہم نے اپنے بندوں سے چن لیا اس جگہ پر برگزیدہ بندوں سے مراد اولاد فاطمہؑ ہے۔)

﴿۳۰۱﴾ ابن سنان کہتے ہیں ابوعبداللہ صادقؑ نے قول خدا جو عیسیٰؑ سے متعلق ہے و ان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته يوم القيامة يكون عليهم شهيدا اور اہل کتاب سے نہ ہوگا مگر یہ کہ ایمان لائے گا اس پر اس کی موت سے قبل اور بروز قیامت وہ ان پر گواہ ہوگا فرمایا ایمان لانا اہل کتاب کا بے شک وہ محمدؐ پر ہے۔

﴿۳۰۲﴾ مشرقی کہتے ہیں صادقؑ نے قول خدا کے بارے میں و ان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته اور اہل کتاب سے نہ ہوگا مگر یہ کہ ایمان لائے گا اس پر اس کی موت سے قبل فرمایا یعنی اس سے مراد محمدؐ ہیں بے شک کسی کو موت نہ آئے گی چاہے وہ یہودی ہے اور چاہے وہ نصرانی ہوگا کوئی ایک بھی ہمیشہ یہاں تک کہ وہ بے شک اس رسولؐ اللہ کی معرفت حاصل کرلے گا اور بے شک وہ کافر ہی کیوں نہ ہو۔

﴿۳۰۳﴾ جابر کہتے ہیں ابوجعفر باقرؑ نے قول خدا کے بارے میں و ان من اھل الکتاب الا لیؤمنن بہ قبل موتہ و یوم القیامۃ یکون علیھم شھیدا اور اہل کتاب سے نہ ہوگا مگر یہ کہ ایمان لائے گا اس پر اس کی موت سے قبل اور بروز قیامت وہ اس پر گواہ ہوگا فرمایا کوئی ایک بھی ایسا نہ ہوگا جمیع ادیان میں سے کہ اسے موت آ جائے مگر وہ رسول اللہؐ اور امیرالمومنینؑ کو دیکھتے ہیں چاہے وہ اولین میں سے ہیں یا آخرین میں سے ہوں گے۔

ظلم کی وجہ سے کچھ چیزیں حرام کی گئیں

﴿۳۰۴﴾ عبداللہ بن ابویعفور کہتے ہیں میں نے ابوعبداللہ صادقؑ سے سنا انہوں نے فرمایا اگر کوئی شخص اپنی زمین میں گندم کاشت کرے اور گندم کی پیداوار اچھی نہ ہو یا اس میں جو زیادہ پیدا ہو جائیں تو اس کی وجہ بھی اس کا کوئی ظلم ہوتا ہے اس شخص نے یا تو زمین کے رقبہ کے بارے کوئی ظلم کیا ہوگا یا پھر اس نے مزارعوں اور مزدوروں پر ظلم کیا ہوگا بے شک اس بارے اللہ فرماتا ہے فَبِظُلْمٍ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبَاتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ ہم نے ان کے ظالمانہ طریقہ کار کی وجہ سے ان پر وہ پاکیزہ چیزیں حرام کر دیں جو ان کے لیے حلال کی گئی تھیں یعنی اونٹ اور گائے اور بکری کا گوشت اور فرمایا بے شک اسرائیل (یعقوبؑ) اونٹ کا گوشت کھاتے تھے تو انہیں پہلو کا درد بڑے زور سے ہوتا تھا اس لیے انہوں نے اپنے اوپر اونٹ کا گوشت حرام کر لیا تھا اور خدا فرماتا ہے و ذٰلک من قبل ان ینزل التوراۃ اور یہ تورات کے نازل ہونے سے پہلے کا ذکر ہے پھر تورات نازل ہوئی تو نہ تو اس نے اونٹ کے گوشت کو حرام کیا اور نہ ہی اس سے کھایا۔

دیگر انبیاء کی طرح حضورؐ پر وحی نازل ہوئی

﴿۳۰۵﴾ زرارہ اور حمران کہتے ہیں ابوجعفر باقرؑ اور ابوعبداللہ صادقؑ نے فرمایا خدا فرماتا ہے اِنَّا اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ كَمَا اَوْحَيْنَا اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ہم نے آپ کی طرف اسی طرح سے وحی نازل کی جس طرح نوحؑ اور دوسرے نبیوں کی طرف وحی کی یعنی جمیع انبیاء کی طرح جو کل انبیاء ہیں ان کی طرف وحی کی تھی۔

مخفی انبیاء بھی گزرے

﴿۳۰۶﴾ ثمالی کہتے ہیں ابوجعفر باقرؑ نے فرمایا آدمؑ اور نوحؑ کے درمیان بہت سے گم نام نبی گزرے ہیں اسی لیے اللہ نے بھی قرآن میں ان کا ذکر مخفی رکھا ہے کچھ مشہور انبیاء کے واقعات اللہ نے بیان کیے ہیں جبکہ زیادہ تر انبیاء کے واقعات کا قرآن کریم میں تذکرہ موجود نہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَ رُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ کچھ رسول وہ ہیں جن کے واقعات ہم نے آپ سے بیان نہیں کیے یعنی ان کے نام مخفی رکھے جیسا کہ کئی دوسرے انبیاء کے ذکر کو مخفی رکھا۔